مسئلہ
سیاہ خضاب

اعلیحضرت مولانا شاہ محمد احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

حکُّ العیب فِی حُرمۃ تسوید الشیب

۱۳۰۷ھ

مسئلہ سیاہ خضاب

تصنیف

اعلیٰحضرت امام اہلِ سُنّت مجدّد دین وملّت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حسبُ الارشاد

ابوالمسعود الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ، چک سادہ شریف گجرات

مطبوعات نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com

بفیضانِ نظر
حضرت الحاج پیر سید **محمد معصوم شاہ** گیلانی قدس سرہٗ
قادری نوری

بفیضانِ نظر
صاحبزادہ الحاج پیر سید **محمد حسن شاہ** گیلانی مدظلہ
قادری نوری

زیرِ نگرانی

پیرزادہ سید محمد عثمان نوری

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

2003

سید محمد فیصل عثمان نے
اور یلیا پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی

قیمت 15 روپے

تقسیم کار

نوری کتب خانہ
معصوم شاہ روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن، لاہور
فون: 042-6366385

نوری بک ڈپو
دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور
فون 042-7112917

Marfat.com

نوری کتب خانہ

☆ ایک ادارہ ☆ ایک تحریک

1945ء کا دور اہل سنت کے لئے ابتلاء کا دور تھا۔ مخالفین اہل سنت کا لٹریچر وافر تعداد میں دستیاب تھا۔ مگر اہل سنت کا اشاعتی میدان خالی تھا۔ مسلک کے افق پر گھٹاٹوپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ اس اندھیرے میں روشنی کی ایک کرن ابھری۔ دربار داتا گنج بخش" میں مقیم مسجد گنج بخش میں سالہا سال سے حضرت داتا صاحب کی لافانی کتاب "کشف المحجوب" کا درس دینے والے سلسلہ قادریہ کے جلیل القدر فرزند اور درویش منش بزرگ مخدوم اہل سنت الحاج ابو الحسن پیر سید محمد معصوم شاہ گیلانی قادری نوری نے اس کمی کا احساس کرتے ہوئے ایک دینی اشاعتی ادارے "نوری کتب خانہ" کا اجراء کیا جہاں سے پاکستان میں پہلی بار برصغیر پاک و ہند میں مسلک عشق رسول کے ترجمان اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ کی معرکتہ الاراء تصانیف کو عوام اہل سنت کے سامنے پیش کیا گیا۔ یہ کتب ہر موضوع پر ایک مکمل دستاویز کی حیثیت رکھتی ہیں۔ علماء نے جب انہیں پڑھا تو جھوم اٹھے اس زمانہ میں نوری کتب خانہ نے فاضل بریلوی قدس سرہ کی چھوٹی بڑی یک صد سے زائد کتب شائع کیں۔ مخدوم اہل سنت کی یہ خدمت و مساعی درخشاں و تاباں ہے۔ اسی ادارہ نے آگے چل کر شیخ عبد الحق محدث دہلوی' حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی گجراتی' علامہ شاہ عبد العلیم صدیقی' علامہ محمد شریف نوری' مولانا نعیم الدین مراد آبادی' قاضی ثناء اللہ پانی پتی' علامہ محمد نور بخش توکلی و دیگر اکابرین اہل سنت کی تصنیفات اور ان کے اردو تراجم شائع کئے۔ اس علمی خلاء کو "نوری کتب خانہ" لاہور نے جس انداز سے پُر کیا وہ ایک تابندہ کارنامہ ہے۔

Marfat.com

1951ء میں حضرت مخدوم اہلسنت الحاج ابو الحسن پیر سید محمد معصوم شاہ گیلانی قادری نوری کے ایماء پر حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی گجراتی نے فاضل بریلوی قدس سرہ کے مشہور زمانہ ترجمہ القرآن "کنز الایمان" پر تفسیری حاشیہ "نور العرفان" تحریر فرمایا جس کو آپ کے ادارہ نوری کتب خانہ نے سب سے پہلے شائع کرنے کا شرف حاصل کیا۔

آج برصغیر میں فاضل بریلوی کی تصنیفات کو شائع کرنے میں کئی اشاعتی ادارے مصروف ہیں مگر بریلی شریف کے بعد جو اولیت "نوری کتب خانہ" کو حاصل تھی وہ مقام کسی بھی ادارے کو حاصل نہیں ہے۔ آج پھر اعلیٰ حضرت محدث بریلوی کے تحقیقی رسائل کو منظر عام پر لانے کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی تاکہ آپ کی تعلیمات کو عام کیا جاسکے۔ قابل صد تحسین ہیں وہ لوگ جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے اس عشق رسول سے سرشار مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے مخدوم اہل سنت کے فرزند عالی مرتبت پیر سید محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری کی سرپرستی میں دوبارہ "مطبوعات نوری کتب خانہ" کے نام سے خصوصاً اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تمام چھوٹی بڑی کتب از سر نو شائع کرکے معیاری انداز میں اعلیٰ طباعت و کتابت کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کا اہتمام کیا ہے۔

اب علماء اہل سنت و عوام اہل سنت کا بھی فرض ہے کہ وہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی کتب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر تبلیغ دین کے لئے تقسیم کرکے مسلک حق اہل سنت کی ترقی و کامرانی میں اپنا فرض ادا کریں۔ تقسیم کرنے والے اداروں اور افراد کے لئے خصوصی رعایتی پیکج کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آج ہی رابطہ فرمائیں۔

والسلام

سید محمد فیصل عثمان نوری

ناظم ادارہ "مطبوعات نوری کتب خانہ" لاہور۔

Marfat.com

مسئلہ

از بانس بریلی شہر کہنہ مسئولہ جناب محمد شفیع علی خانصاحب ۲۳ ربیع الاول شریف ۱۳۰۷ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ وسمہ نیل کا جس سے بال سیاہ ہو جائیں جائز ہے یا نہیں اور نیل میں حنا ملا کر لگانا درست ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

صحیح مذہب میں سیاہ خضاب حالتِ جہاد کے سوا مطلقاً حرام ہے جس کی حرمت پر احادیث صحیحہ و معتبرہ ناطق **فاقول** وباللہ التوفیق

حدیث اوّل احمد و مسلم و ابوداؤد و نسائی و ابن ماجہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوی **حضور** سید عالم صلے اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے والد ماجد حضرت ابو قحافہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی **داڑھی** خالص سپید دیکھ کر ارشاد فرمایا غیروا ھذا بشیء واجتنبوا السواد اس سپیدی کو کسی چیز سے بدل دو اور سیاہ رنگ کے

حدیث اول

Marfat.com

حدیث دوم امام احمد اپنی مسند میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ۔

غیروا الشیب ولا تقربوا السواد پیری کی تبدیلی کرو اور سیاہ رنگ کے پاس نہ جاؤ حدیث سوم امام احمد و ابوداؤد و نسائی و ابن حبان و حاکم بافادہ تصحیح اور ضیا مختارہ اور بیہقی سنن میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور والا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں یکون قوم فی اخر الزمان یخضبون بھذا السواد کحواصل الحمام لا یجدون رائحۃ الجنۃ آخر زمانہ میں کچھ لوگ سیاہ خضاب کریں گے جیسے کبوتروں کے پوٹے وہ جنت کی بو نہ سونگھینگے ۔ جنگلی کبوتروں کے سینے اکثر سیاہ نیلگوں ہوتے ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اون کے بالوں سیاہ کو اون سے تشبیہ دی حدیث چہارم ابن سعد عامر رحمۃ اللہ تعالیٰ مرسلاً راوی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ لا ینظر الی من یخضب بالسواد یوم القیمۃ جو سیاہ خضاب کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اُس کی طرف نظر رحمت نہ فرمائے گا۔ حدیث پنجم ابن عدی کامل اور دیلمی مسند الفردوس میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ تعالیٰ یبغض الشیخ الغربیب بیشک اللہ تعالیٰ دشمن رکھتا ہے بوڑھے کوّے کو تعلیقات علامہ حنفی میں ہے الغربیب ای الذی یسود شیبہ عزیزی میں ہے الغربیب الذی لا یشیب او الذی یسود بشیبۃ بالخضاب حدیث ششم طبرانی معجم کبیر

Marfat.com

اور حاکم مستدرک میں عبداللہ بن عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی
حضور پر نور صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ فرماتے ہیں الصفرة خضاب
المؤمن والحمرة خضاب المسلم والسواد خضاب الکافر۔ زرد خضاب
ایمان والوں کا ہے اور سرخ اسلام والوں کا اور سیاہ خضاب کافر کا
حدیث ہفتم عقیلی وابن حبان و ابن عساکر انس رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے راوی حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے
ہیں الشیب نور من خلع الشیب فقد خلع نور الاسلام
سپیدی نور ہے جسنے اوسے چھپایا اسنے اپنے اسلام کا نور زائل کیا
علامہ محمد حفنی اسکی شرح میں فرماتے ہیں خلع الشیب ای ازالہ بنتفہ او
بان خضبہ بالسواد فی غیر جہاد علامہ مناوی پھر علامہ عزیزی
اس حدیث پر تفریع کرتے ہیں فنتفہ مکروہ وصبغہ بالسواد
لغیر الجہاد حرام۔ یعنی پس سپید بال اکھاڑنا مکروہ ہے اور سیاہ خضاب
غیر جہاد میں حرام ہے **حدیث ہشتم** حاکم کتاب الکنی والالقاب میں
بسند حسن ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم فرماتے ہیں من شاب بشیبة فی الاسلام کانت لہ
نورا ما لم یغیرھا جسے اسلام میں سپیدی آئے وہ اسکے لیے نور ہوگی
جب تک اوسے بدل نہ ڈالے **حدیث نہم** دیلمی و ابن النجار حضرت
انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور پر نور سید عالم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اول من خضب بالحناء والکتم
ابرھیم علیہ السلام واول من اختضب بالسواد فرعون سب میں پہلے حنا اور
کتم سے خضاب کرنے والے ابرہیم علیہ الصلاۃ والتسلیم ہیں اور سب میں پہلے

Marfat.com

سیاہ خضاب کرنے والا فرعون ہے علامہ مناوی اس حدیث کے نیچے
لکھتے ہیں فلذلک کان الاول مندوبا والثانی محرما الا للجهاد۔
یعنی اس لیے پہلا خضاب مستحب ہے اور دوسرا بجز جہاد میں حرام **حدیث**
دہشتم طبرانی معجم کبیر اور ابن ابی عاصم کتاب السنۃ میں حضرت ابوداؤد
رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی حضور سید عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ
وسلم فرماتے ہیں من خضب بالسواد سود اللہ وجهه یوم القیمة
جو سیاہ خضاب کرے گا اللہ تعالےٰ روز قیامت اس کا منھ کالا کرے گا
حدیث یازدہم نیز کبیر طبرانی میں بسند حسن حضرت عبداللہ بن عباس
رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے ہے حضور پُر نور صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں
من مثل بالشعر فلیس له عند الله خلاق جو بالوں کی ہیئت بگاڑے اللہ
تعالےٰ کے یہاں اُسکے لیئے کچھ حصہ نہیں علماء فرماتے ہیں ہیئات بگاڑنا کہ داڑھی
مونڈے یا خضاب کرے تیسیر میں ہے ای صیرہ مثلة بالضم بان نتفه
او حلقه من الخدود او غیره بسواد **حدیث دوازدہم** تا پانزدہم
ابو یعلیٰ مسند اور طبرانی کبیر میں واثلہ بن اسقع اور بیہقی شعب الایمان میں انس
بن مالک عبید اللہ بن عباس اور ابن عدی کامل میں عبداللہ بن مسعود رضی
اللہ تعالےٰ عنہم سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں
شر کهولکم بشبیه بشبابکم تمہارے ادھیڑوں میں سب سے بدتر وہ ہے جو
جوانوں کی سی صورت بنائے امام ابوطالب مکی قوت القلوب اور امام حجۃ الاسلام
احیاء العلوم میں فرماتے ہیں الخضاب بالسواد منهی عنه لقوله صلی اللہ
تعالی علیه وسلم خیر شبابکم من تشبه بشیوخکم وشر شیوخکم
من تشبه بشبابکم **حدیث شانزدہم** ابن سعد طبقات میں عبداللہ بن عمر

Marfat.com

رضی اللہ تعالے عنہما سے راوی نھی رسول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
عن الخضاب بالسواد رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے سیاہ خضاب
سے منع فرمایا۔ افسوس کہ ذرا سے نفسانی شوق کے لیے آدمی ایسی سختیوں کو
گوارہ کرے محیط میں ہے الخضاب بالسواد قال عامۃ المشایخ انہ
مکروہ ذخیرہ میں ہے علیہ عامۃ المشایخ درمختار میں ہے یکرہ
بالسواد وقیل لا۔ ان تینوں عبارتوں کا یہی حاصل کہ عامہ مشایخ کرام رحمہم
ائمۂ اسلام کے نزدیک سیاہ خضاب منع ہے علما جب کراہت مطلق بولتے ہیں
اس سے کراہت تحریم مراد لیتے ہیں جسکا مرتکب گنہگار و مستحق عذاب ہے والعیاذ باللہ
تعالےٰ علامہ سیدی حموی پھر علامہ سید طحطاوی پھر علامہ سید شامی رحمہم اللہ
تعالے فرماتے ہیں ھذا فی حق غیر الغزاۃ ولا یحرم فی حقھم للارہاب
یعنی سیاہ خضاب کا حرام ہونا غیر غازی کے حق میں ہے اور غیر غازیوں کے
حق میں کافروں کے ڈرانے کے لیے حرام نہیں شیخ محقق مولنا عبدالحق محدث
دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شرح مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں پیری نور الٰہی ست
وتغییر نور الٰہی بظلمت مکروہ و وعید درباب خضاب سیاہ شدید آمدہ اھ ملخصاً۔
اوسی میں ہے خضاب بسواد حرام ست وصحابہ وغیرہم خضاب سرخ میکردند و
گاہے زرد نیز۔ اھ ملخصاً بالجملہ یہی قول مختار و منصور و مذہب جمہور و ثابت
بارشاد حضور پُر نور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے اور شک نہیں کہ احادیث
وروایات میں مطلق سیاہ رنگ سے ممانعت فرمائی تو جو چیز بالوں کو سیاہ
کرے خواہ نرا نیل یا مہندی کا نیل یا کوئی تیل غرض کچھ ہو سب ناجائز و حرام
اوران وعیدوں میں داخل ہے حدیث وفقہ میں اگر صرف نیل خالص کی
ممانعت اور باقی سیاہ خضابوں کی اجازت ہوتی تو بیشک مہندی کی آمیزش

Marfat.com

کام دیتی اب کہ مطلقاً سیاہ رنگ کو حرام فرمایا تو جب تک اس قدر مہندی نہ ملے جو نیل پر غالب آجائے اور اوس کی سیاہی کو دور کردے کیا کام دے سکتی ہے کہ وجہ حرمت یعنی بالوں کی ظلمت اب بھی باقی اور وہ جو صحیح حدیث میں وارد کہ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ حنا و کتم سے خضاب فرماتے ہرگز مفید نہیں کہ بتصریح علماء وہ خضاب سیاہ رنگ نہ دیتا تھا بلکہ سرخی لاتا جس میں سیاہی کی جھلک ہوتی سرخ رنگ کا قاعدہ ہے کہ جب نہایت قوت کو پہنچتا ہے تو ایک شان سیاہی کی دیتا ہے ایسا خضاب بلاشبہہ جائز بلکہ محمود جس کی تعریف صحیح حدیث میں خود حضور اقدس صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے منقول رواہ احمد والاربعہ وابن حبان عن ابی ذر رضی اللہ تعالےٰ عنہ شیخ محقق نور اللہ مرقدہ شرح مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں۔ بصحت رسیدہ است کہ امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خضاب میکرد بحنا و کتم کہ نام گیاہے است لیکن رنگ آن سیاہ بلکہ سرخ مائل بسیاہی است۔ اسی کے قریب علامہ علی قاری نے جمع الوسائل شرح شمائل شریف ترمذی اور امام احمد قسطلانی نے ارشاد الساری شرح صحیح بخاری شریف میں تصریح فرمائی اور قول راجح و تفسیر جمہور پر کتم نیل کا نام ہی نہیں بلکہ وہ ایک اور پتی ہے کہ رنگ میں سرخی رکھتی ہے اور شکل میں برگ زیتون کے مشابہ ہوتی ہے جسے لوگ حنا یا نیل سے ملا کر خضاب بناتے ہیں علامہ مناوی تیسیر شرح جامع صغیر میں فرماتے ہیں الکتم

Marfat.com

بفتح الکاف والمثنات الفوقیتہ بنت یشبہ ورق الزیتون یخلط بالوسمتہ ویختضب بہ - اوسی میں ہے - الکتم بفتحتین بنت فیہ حمرۃ یخلط بالحناء والوسمتہ فیختضب بہ اسی شکوٰۃ شریف سے گذار کہ رنگ آن سیاہ نیست لہٰ

اقول بلکہ فقیر غفر اللہ تعالےٰ لہ خود حدیثوں سے ثابت کرسکتا ہے کہ حنا وکتم کے خضاب کا رنگ سرخ ہوتا تھا صحیح بخاری ومسند امام احمد وسنن ابن ماجہ میں عثمان بن عبداللہ بن موہب سے مروی قال دخلت علی ام سلمۃ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فاخرجت شعرا من شعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخضوبًا (زاد الاحیزان) بالحناء والکتم یعنی میں حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اونہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک (جو اون کے پاس تبرکات شریفہ میں رکھے تھے جس بیمار کو اوس کا پانی دھو کر پلاتیں فورًا شفا پاتا تھا) نکالے مہندی اور کتم سے رنگے ہوئے تھے - اونہیں عثمان بن عبداللہ سے انہیں موئے مبارک کی نسبت صحیح بخاری شریف میں مروی - ان ام سلمۃ ارتہ شعر النبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم احمر یعنی ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے اونہیں نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے موئے مبارک سرخ رنگ دکھائے - ثابت ہوا کہ حنا وکتم نے سرخ رنگ دیا - بلکہ اسی حدیث میں امام احمد رحمۃ اللہ تعالےٰ کی دوسری روایت یوں ہے شعرا احمر مخضوبًا بالحناء والکتم یعنی ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے موئے مبارک سرخ رنگ دکھائے جن پر حنا وکتم کا

Marfat.com

خضاب تھا۔ تو واضح ہوا کہ کتم اگرچہ کسی شئے کا نام ہو مگر روایت مذکورہ سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی نسبت سیاہ خضاب کا گمان کرنا یا اوس سے نیل اور حنا ملے ہوئے کو مطلقاً جائز سمجھ لینا محض غلط ہے افسوس کہ ہمارے زمانہ کے بعض صاحبوں نے خضاب وسمہ حنا کی روایات تو دیکھیں اور اون کا مطلب اصلا نہ سمجھا اول تو وسمہ نیل ہی کو نہیں کہتے بلکہ ایک اور پتی ہے کہ حنا میں مل کر اوس کی سُرخی تیز کر دیتی ہے ورنہ خالص حنا کی سرخی گہری نہیں۔ قاموس و تاج العروس میں ہے الوسمۃ ورق النیل او نبات اٰخر یختضب بورقہ مغرب میں اسی معنے پر جزم کیا اور وسمہ بمعنی نیل کو قول ضعیف کہا۔ حیث قال الوسمۃ شجرۃ ورق خضاب وقیل ھی العظلم یختضب ویطعنا ثم غلط بالحناء فیقنا لونہ والا کان اصفر یعنی وسمہ کو نیل کہنا قول ضعیف ہے معتمد یہ ہے کہ عرب کی زبان میں وسمہ ایک درخت کا نام ہے جس کی پتی سکھا کر پیس کر مہندی میں ملاتے ہیں جس سے اوس کی سُرخی خوب شوخ ہو جاتی ہے ورنہ پھیکی زردی مائل ہوتی ہے انتہی یوں تو بحمد اللہ تعالےٰ روایات میں نیل والوں کیلیے اصلا پتا نہیں اور اگر قاموس کی طرح دونوں معنی مساوی رکھے جائیں جب بھی نیل والوں کا استدلال باطل کہ قطعاً محتمل کہ وہ پتی مراد ہے جو حنا کی سُرخی تیز کرتی ہے اور بالفرض ان کی خاطر مان ہی لیجئے کہ وسمہ

Marfat.com

نیل مراد تو حاشا وہ روایتیں یہ نہیں کہتیں کہ پہلے مہندی کا خضاب کر لیجیے جس سے بال خوب صاف ہو جائیں اوس پر وسمہ چڑھائیے کہ ظلمتیں اپنا پورا عمل دکھائیں نہ یہ کہ برائے نام نیل میں کچھ پتیاں مہندی کی ڈال کر غلط کا حیلہ کیجیے اور سیاہی کا کامل لطف حاصل کیجیے بلکہ یہ مقصود کہ اوس پر غالب آکر رنگ میں سیاہی نہ آنے دے بلکہ یہ مراد کہ اصل خضاب حنا کا ہو اور اوس میں کچھ پتیاں نیل کی شریک کر لیجائیں جس سے اوس کی سرخی میں ایک گونہ پختگی آجائے اس کی نظیر بعینہ یہ ہے کہ شراب میں نمک ملانے کو علماء نے باعث تخلیل و تحلیل فرمایا ہے کہ جب سرکہ ہو گئی حقیقت بدل گئی حلت آگئی کہ اب وہ شراب ہی نہ رہی ان روایات کو دیکھ کر کوئی صاحب پہلے نمک کھا کر اوپر سے شراب پی لیں یا گھڑے بھر شراب میں ایک کنکری نمک ڈال کر چڑھا جائیں کہ ہم تو نمک ملا کر پیتے ہیں حالانکہ مقصود یہ تھا کہ نمک اوس کا جوش بجھا دے ترش کر کے سرکہ بنا دے۔ ایسے حیلے شرع مطہر میں کیا کام دے سکتے ہیں۔

الحاصل مدار کار رنگ پر ہے بالفرض اگر خالص مہندی سیاہ رنگ لاتی وہ بھی حرام ہوتی اور خالص نیل زرد یا سرخ رنگ دیتا وہ بھی جائز ہوتا نہیں نیل اور مہندی کا میل یا کوئی بلا ہو جو کچھ سیاہ رنگ لائیں سب حرام ہیں واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا البریلوی عفی عنہ
بمحمدن المصطفیٰ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

Marfat.com

محمد عبد القادر ۱۲۹۱
ابن محب الرسول قادری

عبد المقتدر
مطیع الرسول

محمدی سنی حنفی قادری ۱۳۰۱
عبد المصطفیٰ احمد رضا خان

سیاہ خضاب خواہ کسی طرح ہو روایات
صحاح احادیث و فقہ سے کراہت ثابت ہے
یہ جواب صحیح ہے۔ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

رشید احمد ۱۲۵۰

مذہب صحیح حنفیہ کا یہ ہے کہ خضاب حنا اور وسمہ
حسن ہے قال فی النہایۃ والخضاب بالحناء
والوسمۃ حسن و قال فی رد المحتار۔ ومذہبنا
ان الصبغ بالحناء والوسمۃ حسن انتہی۔

محمد ارشاد حسین رامپوری عفی عنہ

محمد ارشاد حسین احمدی ۱۲۸۲ھ

مسئلہ ۲ از شہر کہنہ بریلی مرسلہ شیخ عبد العزیز صاحب ۲۱ جمادی الآخر ۱۳۱۲ھ
خضاب سیاہ رنگ یعنی مہندی و نیل باہم مخلوط کر کے بلا ضرورت شرعی استعمال کرنا
درست ہے یا نہیں اور ضرورات شرعی کیا کیا ہیں صرف مہندی لگانا مسنون ہے
یا نہیں سوائے خضاب مذکور بالا اور خضاب بھی مثل مازو و ہلیلہ وغیرہ کے جائز ہے
یا نہیں جواب مع حوالہ کتاب مرحمت ہو۔ بینوا توجروا۔

الجواب

سیاہ خضاب خواہ مازو و ہلیلہ و نیل کا ہو۔ خواہ نیل و حنا مخلوط خواہ کسی
چیز کا سوائے مجاہدین کے سب کو مطلقاً حرام ہے اور صرف مہندی کا سرخ
خضاب یا اس میں نیل کی کچھ پتیاں ملا کر جس سے سرخی میں پختگی آجائے اور
رنگ سیاہ نہ ہونے پائے سنت مستحبہ ہے شیخ محقق علامہ عبد الحق

Marfat.com

محدث دہلوی قدس سرہ الشریف اشعۃ اللمعات شرح
مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں خضاب بسواد حرام ست وصحابہ وغیرہم خضاب
سرخ میکردند گاہے زرد نیز اھ ملخصا حدیث میں ہے حضور اقدس سید عالم
صلے اللہ تعالے علیہ وسلم فرماتے ہیں الصفرۃ خضاب المؤمن والحمرۃ
خضاب المسلم والسواد خضاب الکافر زرد خضاب ایمان والوں کا
سرخ خضاب اسلام والوں کا اور سیاہ خضاب کافروں کا رواہ الطبرانی
فی الکبیر والحاکم فی المستدرک عن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما
محیط پھر منح الغفار پھر رد المحتار میں ہے اما الحمرۃ فھو سنۃ الرجال
وسیما المسلمین قاضی خاں پھر شرح شارق پھر شامی میں ہے
من ھبنا ان الصبغ بالحناء والوسمۃ حسن احادیث میں
سیاہ خضاب پر سخت وعیدیں اور مہندی کے خضاب
کی ترغیبیں بکثرت وارد ہیں وقد حققنا مسألۃ
تحریم السواد مطلقًا فی فتاونا بما فیہ
شفاء واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ
جل مجدہٗ اتم واحکم

Marfat.com

صَفَائحُ اللُّجَین فِی کَونِ التَّصَافُحِ بِکَفَّی الیَدَین

آؤ مُصافحہ کریں

تصنیف

اعلیٰحضرت امام اہلِ سُنّت مجدّد دین وملّت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَسبُ الارشاد

ابوالمسعود الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ، چک سادہ شریف گجرات

مطبوعات نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

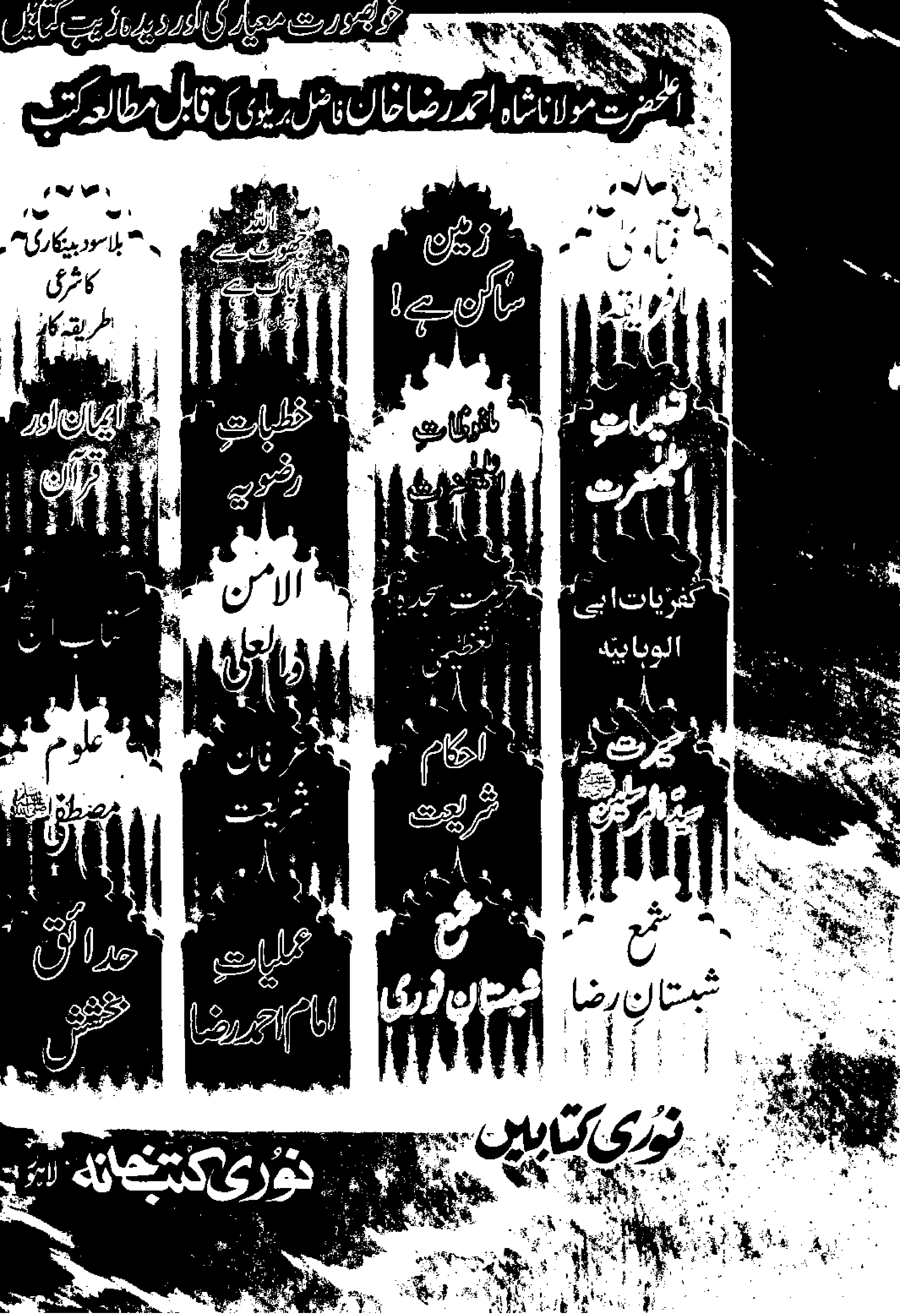
خوبصورت معیاری اور دیدہ زیب کتابیں
اعلحضرت مولانا شاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی کی قابل مطالعہ کتب
فتاویٰ افریقہ
تعلیمات اعلحضرت
کفریات ابی الوہابیہ
شمع شبستان رضا
زمین ساکن ہے!
ملفوظات اعلحضرت
حرمت سجدہ تعظیمی
احکام شریعت
اللہ جھوٹ سے پاک ہے
خطبات رضویہ
الامن والعلی
عرفان شریعت
عملیات امام احمد رضا
بلاسود بینکاری کا شرعی طریقہ کار
ایمان اور قرآن
علوم مصطفیٰ
حدائق بخشش
نوری کتابیں
نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com

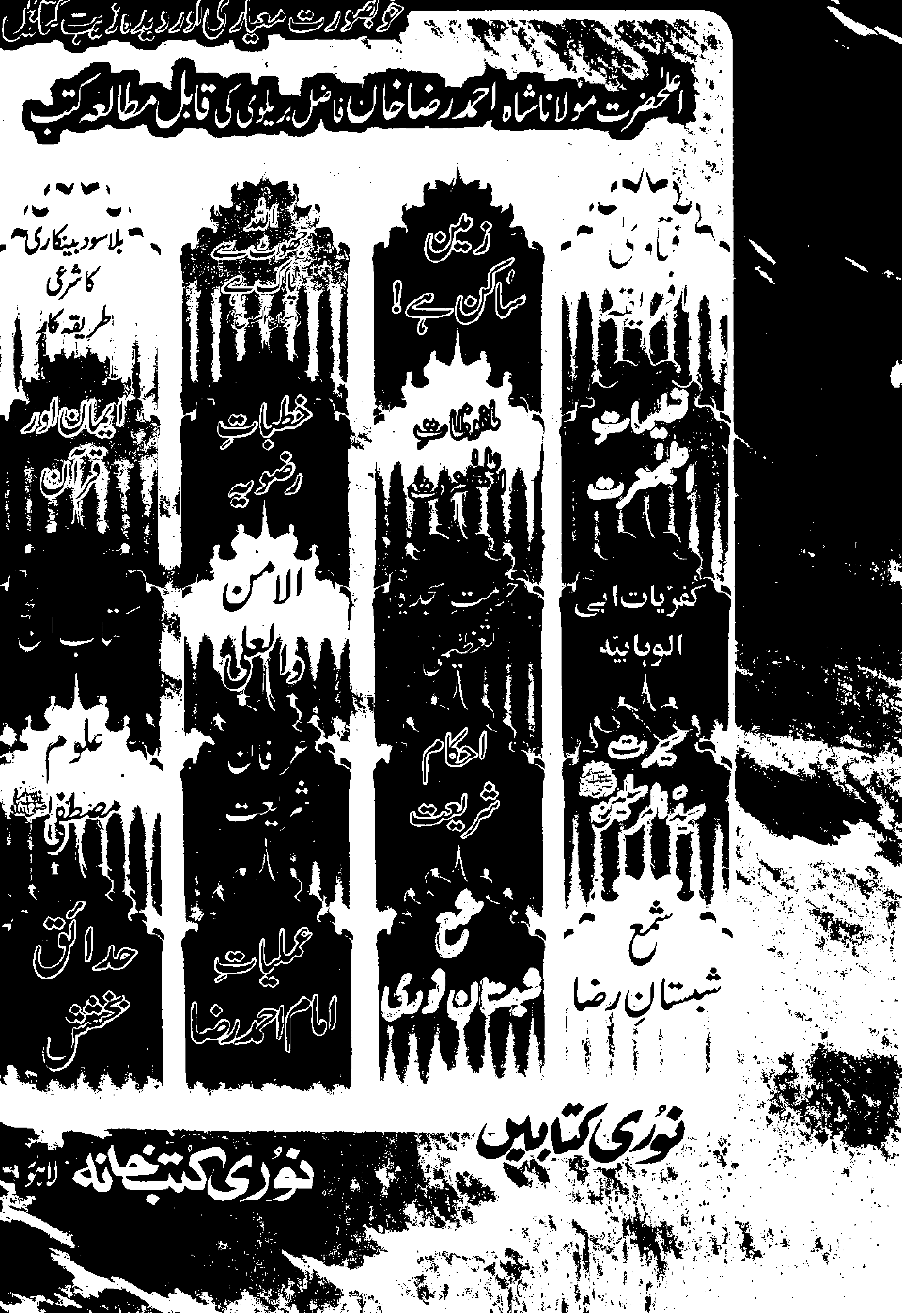
خوبصورت معیاری اور دیدہ زیب کتابیں
اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی کی قابل مطالعہ کتب
فتاویٰ افریقہ
زمین ساکن ہے!
اللہ جھوٹ سے پاک ہے
بلا سود بینکاری کا شرعی طریقہ کار
تعلیمات اعلیٰحضرت
ملفوظات اعلیٰحضرت
خطبات رضویہ
ایمان اور قرآن
کفریات ابی الوہابیہ
حرمت سجدہ تعظیمی
الامن والعلیٰ
احکام شریعت
عرفان شریعت
علوم مصطفیٰ
شمع شبستان رضا
عملیات امام احمد رضا
حدائق بخشش
نوری کتابیں
نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com